# 276



آیات نمبر 83 تا 91 میں قریش کے ذریعہ کئے گئے یہود کے ایک سوال کا جواب جس میں ذوالقرنین کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔ ان آیات میں اس کے پہلے اور دوسرے سفر کا احوال بیان کیا گیا ہے۔

وَ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنۡ ذِى الۡقَرۡنَيۡنِ‌ؕ اور اے پیغمبر (ﷺ)! یہ لوگ آپ سے
ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں قُلۡ سَاَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ مِّنۡهُ ذِكۡرًا ؕ‏ ﴿۸۳﴾ آپ
فرمادیجئے کہ میں اس کے کچھ حالات تمھیں سناتا ہوں یہ سوال بھی قریش نے یہود کے
اشارہ پر رسول اللہ (ﷺ) سے کیا تھا کہ اگر آپ نبی ہیں تو بتائیں کہ ذوالقرنین کون تھا، قرآن
اس کے جواب میں ان کے صحیح حالات بیان کرتا ہے اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الۡاَرۡضِ وَ
اٰتَيۡنٰهُ مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ سَبَبًا ۙ‏ ﴿۸۴﴾ فَاَتۡبَعَ سَبَبًا‏ ﴿۸۵﴾ بیشک ہم نے اسے زمین میں
اقتدار عطا کیا تھا اور اسے ہر قسم کا ضروری ساز و سامان دے رکھا تھا، سو اس نے تیاری
کی اور ایک سفر پر روانہ ہوا حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغۡرِبَ الشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَغۡرُبُ
فِىۡ عَيۡنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنۡدَهَا قَوۡمًا ؕ ﴿۸۶﴾ یہاں تک کہ سورج غروب ہونے کی
سمت میں ایک راستہ پر چلتے چلتے اس کی آخری حد تک پہنچ گیا، جہاں اسے سورج ایک
سیاہ پانی کے چشمے میں ڈوبتا دکھائی دیا، وہاں اس نے ایک قوم کو آباد پایا قُلۡنَا يٰذَا
الۡقَرۡنَيۡنِ اِمَّاۤ اَنۡ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنۡ تَتَّخِذَ فِيۡهِمۡ حُسۡنًا‏ ﴿۸۶﴾ ہم نے کہا کہ
اے ذوالقرنین! تمھیں اختیار ہے خواہ ان کو سزا دو یا ان کے ساتھ حسن سلوک کا
معاملہ کرو قَالَ اَمَّا مَنۡ ظَلَمَ فَسَوۡفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ



عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ ذوالقرنین نے کہا کہ ان میں سے جو شخص کفر و فسق کرے گا
اسے ہم ضرور سزا دیں گے پھر جب وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اور بھی
سخت سزا دے گا وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَ
سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ اور جو شخص ایمان لے آئے گا اور نیک عمل
کرے گا اس کے لئے آخرت میں اچھا بدلہ ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ نرمی والا برتا
ؤ کریں گے ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ پھر اس نے دوبارہ تیاری کی اور ایک دوسرے سفر
پر چل نکلا حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ
نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ یہاں تک کے سورج طلوع ہونے کی سمت
میں ایک راستہ پر چلتے چلتے اس کی انتہائی حد تک پہنچ گیا تو اس نے سورج کو ایک ایسی
قوم پر طلوع ہوتے دیکھا جن کے لئے ہم نے سورج سے بچاؤ کے لئے کوئی پردہ نہ رکھا
تھا كَذٰلِكَ ؕ وَ قَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ان کی حالت کچھ ایسی ہی تھی،
اور جو کچھ ذوالقرنین کے پاس تھا اس کے بارے میں ہمیں پورا علم ہے

# [#276]

verses 83 to 91 describes the answer to a question posed by the Jews through the Quraysh, recounting the story of Dhul-Qarnayn. These verses describe his first and second journeys.

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ؕ

And they ask you, [O Prophet!], about Dhul-Qarnayn.

قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ؕ﴿۸۳﴾

Say, 'I will recite to you something of his story'.

This question was also posed by the Quraysh at the prompting of the Jews, asking the Messenger of Allah [peace be upon him] to explain who Dhul-Qarnayn was, if he was truly a prophet. In response, the Quran recounts the accurate details of his story.

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَ اٰتَیْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ سَبَبًاۙ۝۸۴

فَاَتْبَعَ سَبَبًا۝۸۵

Indeed, We established him in the land, and We gave him the means to everything. So, he followed a course [and set out on a journey].

حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ

حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا۬ؕ

Until, when he reached the setting [point] of the sun, he found [as it were] setting in a spring of dark, muddy water, and he found near it a community [of wrongdoing people].

قُلۡنَا یٰذَا الۡقَرۡنَیۡنِ اِمَّاۤ اَنۡ تُعَذِّبَ وَ اِمَّاۤ اَنۡ تَتَّخِذَ فِیۡهِمۡ
حُسۡنًا ﴿۸۶﴾

We said, 'O Dhul-Qarnayn, either you punish them or treat them with goodness'.

قَالَ اَمَّا مَنۡ ظَلَمَ فَسَوۡفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ
فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّکۡرًا ﴿۸۷﴾

Dhul-Qarnayn said, 'As for the one who does wrong, we shall punish him; then he will be returned to his Lord [in the Hereafter], and He shall punish him with a severe punishment'.

وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ اِۨلْحُسْنٰى ۚ وَ
سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ؕ﴿۸۸﴾

And as for the one, who believes and does righteous deeds, he will have an excellent reward [in the Hereafter], and we shall command to make things easy for him.

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾

Then he prepared again and set out for another journey [on a different route].

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ
نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ﴿۹۰﴾

Until, when he reached the rising [point] of the sun, he found it [as it were] rising on a people for whom, We had not made any shelter against it.

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدۡ اَحَطۡنَا بِمَا لَدَيۡهِ خُبۡرًا ﴿۹۱﴾

So it is, and We had full knowledge of whatever Dhul-Qarnayn had.